129095 ـ اتنی کم مسافت تیمم کے لیے عذر نہیں بن سکتی

سوال

اگر میں کام پر ہوں یا سفر کی حالت میں ہوں اور نماز کا وقت ہو جائے ، اور پانی مجھ سے 10 یا 15 منٹ کی دوری پر ہو، تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں تیمم کر کے نماز پڑھ لوں، یا مجھے پانی تک پہنچ کر وضو کرنا چاہیے؟ واضح کر دیں۔ اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

"اتنی مسافت عرف میں قریب سمجھی جاتی ہے، اس لیے پانی تک پہنچ کر پانی سے وضو کرنا اور اگر غسل واجب ہو تو غسل کرنا واجب ہو گا، اس حالت میں تیمم کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ 10 یا 15 منٹ کی مسافت بہت ہی قریب ہے، اور عرف میں اسے دور بھی نہیں کہتے، اس لیے آپ اتنی مسافت پر موجود پانی کی وجہ سے تیمم نہیں کر سکتے چاہے آپ کام کی غرض سے وہاں ہوں یا سفر کی وجہ سے۔ چنانچہ آپ پر لازم ہو گا کہ آپ پانی تک پہنچیں اور شرعی طریقے کے مطابق وضو کریں، اور اگر آپ پر غسل جنابت ہو تو غسل کر کے نماز ادا کریں۔ اتنی معمولی دوری کی وجہ سے تیمم کرنے کی گنجائش نہیں ملتی؛ کیونکہ یہ عرف میں قریب سمجھا جاتا ہے۔" ختم شد

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

فتاوی نور علی الدرب: (2/653)